Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۵ھ ‎۲۵ شہادت ۱۳۵۴ھش ‎۲۵ اپریل ۱۹۷۵ء | نمبر ۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

کمزوری ابھی ہے۔ انفیکشن میں پہلے سے کمی ہے اور شوگر بھی قدرے کم ہو گئی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کی صحت اور عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ۲۵ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا :-

کل دن بھر طبیعت خراب رہی۔ نواب محمد احمد خان صاحب کو فضلِ عمر ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ رات ۱۱ بجے سے بارہ بجے تک انہیں نیند آ گئی اس کے بعد صبح چار بجے تک سر میں شدید درد اور چکروں کی وجہ سے گھبراہٹ رہی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بڑی لڑکی امۃ اللطیف سلمہا اہلیہ عزیزم مرزا رفیق احمد سلمہٗ کو ۱۹ / اپریل ۱۹۷۵ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم کا نواسہ اور محترم مرزا محمد گل صاحب کا پوتا ہے۔

احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ بچے کی درازیٔ عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ بچہ بہت کمزور ہے احباب سے اس کی صحت و سلامتی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ الحفیظ بیگم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم)

خاکسار کی اہلیہ کا اپنڈے سائیٹس کا کامیاب اپریشن ساہیوال سول ہسپتال میں ہو گیا ہے احبابِ کرام صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

میرے والد محترم عبد العزیز صاحب جنہیں صحابہ حضرت مسیح موعودؑ میں شمولیت کا شرف حاصل ہے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں اور سول ہسپتال لائلپور میں زیرِ علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احبابِ جماعت سے انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(لبنیٰ طیبہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کامل ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود انسان کو مخاطب کر کے اسے اَنَا الْمَوْجُوْد کی بشارت دے

اس کی دوسری علامت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں امید سے بڑھ کر قبول فرمائے اور مشکلات سے نجات بخشے

"یہ تو ہر ایک قوم کا دعویٰ ہے کہ بہتیرے ہم میں سے ہیں جو خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں مگر ثبوت طلب بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے محبت رکھتا ہے یا نہیں؟ خدا تعالیٰ کی محبت یہ ہے کہ پہلے تو ان دلوں سے وہ پردہ اُٹھاوے جس کی وجہ سے اچھی طرح انسان خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں رکھتا اور ایک دُھندلی سی اور تاریک معرفت کے ساتھ اس کے وجود کا قائل ہوتا ہے .... اور یہ پردہ اُٹھایا جانا بجز مکالمہ الٰہیہ کے اور کسی صورت میں میسّر نہیں آ سکتا۔ انسان حقیقی معرفت کے چشمہ میں اسی دن غوطہ مارتا ہے جس دن خدا تعالیٰ اس کو مخاطب کر کے اَنَا الْمَوْجُوْد کی اس کو خود بشارت دیتا ہے تب انسان کی معرفت صرف اپنے قیاسی ڈھکوسلہ یا محض منقولی خیالات تک محدود نہیں رہتی بلکہ خدا تعالیٰ سے ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ گویا اس کو دیکھتا ہے....

پھر دوسری علامت خدا تعالیٰ کی محبت کی یہ ہے کہ اپنے پیارے بندوں کو صرف اپنے وجود کی خبر ہی نہیں دیتا بلکہ اپنی رحمت اور فضل کے آثار بھی خاص طور پر ان پر ظاہر کرتا ہے اور وہ اس طرح پر کہ ان کی دعائیں جو ظاہری امیدوں سے بڑھ کر ہوں قبول فرما کر اپنے الہام اور کلام کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے تب ان کے دل تسلی پکڑ جاتے ہیں کہ یہ ہمارا قادر خدا ہے جو ہماری دعائیں سنتا ہے اور ہم کو اطلاع دیتا اور مشکلات سے ہمیں نجات دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۳۰-۱۳۱)

لازمی چندہ جات ماہ بماہ ادا فرمائیے تا ایک ماہ میں دو ماہ کا بار اُٹھانا نہ پڑے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵؍شہادت ۱۳۵۴ھ

۲۵؍اپریل ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے

انسان بالطبع نقصان سے بچنا اور زیادہ سے زیادہ نفع کمانا چاہتا ہے۔ لیکن اِس طبعی خواہش کو پورا کرنے کے سلسلہ میں اسے ایک بہت بڑی ٹھوکر یہ لگتی ہے کہ وہ اپنی کم عقلی اور ناسمجھی کی وجہ سے جس چیز کو اپنے لئے فائدہ مند سمجھتا ہے اور اس کے حصول میں سرگرداں رہتا ہے فی الاصل وہ اس کے لئے ضرر رساں اور انتہائی نقصان دہ ہوتی ہے اور اِسی طرح جسے وہ خسارہ کا سودا سمجھتا ہے وہ درحقیقت بے انداز نفع کا سودا ہوتا ہے۔ ایسے کم عقل اور ناسمجھ انسان کی ساری کوشش اکارت جاتی ہے اور انجام کار اسے کفِ افسوس ملنے کے سوا اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کی رہنمائی کے لئے اِس امر پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ ان کے لئے نفع رساں چیز کونسی ہے اور وہ کونسی چیز ہے جو ان کے لئے سراسر نقصان دہ ہے اور اِس طرح اُس نے اُنہیں بتایا ہے کہ انہیں کن چیزوں کے حصول کے لئے انتہائی سرتوڑ کوشش کرنی چاہیئے اور وہ کونسی چیزیں ہیں جن کے حصول کے پیچھے پڑ کر انہیں اپنی قوتیں اور طاقتیں ضائع نہیں کرنی چاہئیں۔

جب ہم قرآن مجید کی اِس ہدایت کی روشنی میں اِس دَور کے انسانوں کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ حقیقت منکشف ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ آج انسانوں اور قوموں کی اکثریت اپنی کم عقلی اور ناسمجھی کے باعث جس چیز کو نفع رساں سمجھ کر اس کے حصول میں غلطاں و پیچاں اور انتہائی طور پر سرگرداں ہے وہ ان کیلئے انتہائی نقصان رساں ہے اور وہ نفع کی طرف نہیں گھاٹے کی طرف سرپٹ دوڑے چلے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خسارہ کے سودے پر سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے انسانوں کی نشاندہی کے ذریعہ روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ گھاٹا پانے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ (الکہف آیات ۱۰۴، ۱۰۵)

ترجمہ:۔ تُو (انہیں) کہہ کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں سے آگاہ کریں جو اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہیں۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جن کی (تمام تر) کوشش اِس ورلی زندگی میں ہی غائب ہوگئی ہے۔ اور (اس کے ساتھ ہی) وہ (یہ بھی) سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا اُن لوگوں کو جن کی تمام تر کوشش دنیا کمانے کیلئے ہو بلحاظ اعمال سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے قرار دینا اِس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ آخرت کو یکسر فراموش کرکے اپنی تمام طاقتوں اور استعدادوں کو محض دنیا طلبی کیلئے وقف کرنا انتہائی گھاٹے کا سودا ہے۔ ایسے لوگوں کی سب سے بڑی بدنصیبی یہ ہوتی ہے کہ وہ سراسر گھاٹا کما رہے ہوتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں، بہت اچھا کر رہے ہیں اور دُنیوی عیش و آرام کی شکل میں بے انداز نفع کما رہے ہیں۔ حالانکہ وہ آخرت کو فراموش کرکے اور دنیا کے فانی عیش کے طلبگار بن کر اپنے لئے ہمیشہ ہمیش کا عذاب کما رہے ہوتے ہیں جو اِسی دنیا میں اُن پر کسی نہ کسی شکل میں مسلط ہو کر رہتا ہے اور اگلے جہان میں انہیں دوزخ میں پہنچانے کا موجب بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ایسے لوگ اُس کے نشانوں اور اُس سے ملنے کے منکر ہوتے ہیں اسی لئے وہ محض دُنیا طلبی کو اپنا منتہائے مقصود بنا کر گھاٹا کمانے میں ہی منہمک رہتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ (الکہف آیت ۱۰۶)

ترجمہ:۔ یہ (سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے) وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے نشانوں کا اور اُس سے ملنے کا انکار کردیا ہے اِس لئے ان کے (تمام) اعمال گر کر (اسی دنیا میں) رہ گئے ہیں۔ چنانچہ قیامت کے دن ہم اُنہیں کچھ بھی وقعت نہ دیں گے۔

اِس سے ظاہر ہے کہ دُنیا طلبی جس کی وجہ سے اعمال حبط ہوئے بغیر نہیں رہتے آخرت کے انکار کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اِس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ آخرت کے انکار کی وجہ کیا ہوتی ہے۔ سو اُس نے بتایا ہے کہ لوگ آخرت کے انکار میں دو باتوں کی وجہ سے ملوث ہوتے ہیں، ایک اللہ تعالیٰ کے ماموروں کے ساتھ استہزاء کا سلوک اور دُوسرے خدا تعالیٰ کے نشانوں کی تضحیک۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آخرت کو فراموش کرکے اپنی تمام تر کوشش دُنیا کمانے کے لئے وقف کرنے والوں کے انجام اور اس کی اصل اور بنیادی وجہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ (الکہف آیت ۱۰۷)

ترجمہ:۔ یہ ان کا بدلہ (یعنی) جہنم اِس وجہ سے ہوگا کہ انہوں نے کفر (کا طریق) اختیار کیا اور میرے نشانوں اور میرے رسولوں کو (اپنی) ہنسی کا نشانہ بنایا۔

اِس آیت میں آخرت فراموشی اور دُنیا طلبی کے انجام پر ہی روشنی نہیں ڈالی گئی ہے بلکہ اس کی اصل اور بنیادی وجہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب لوگ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا انکار کرکے ان کو اور ان کی صداقت کے اظہار کے طور پر منصہ شہود پر آنے والے خدائی نشانوں کو تضحیک کا نشانہ بناتے ہیں تو ان کی فطرتیں مسخ ہوجاتی ہیں اور وہ آخرت فراموشی کے مرض میں مبتلا ہو کر دُنیا طلبی کے گردابِ بلاخیز میں پھنس جاتے ہیں اور ان کے تمام اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں بے وزن اور سراسر بے وقعت ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے دنیا اور آخرت میں بجز خسارہ کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے شمار ہوتے ہیں۔

فی زمانہ یہ امر سب کے نزدیک مسلّم ہے کہ تمام مشرقی اور مغربی اقوام خواہ وہ کسی مذہب کی طرف منسوب ہوتی ہیں یا دہریہ بن چکی ہیں سب ہی آخرت فراموشی کے مرض میں مبتلا ہیں اور نتیجۃً دنیا طلبی کے گردابِ بلاخیز میں پھنسی ہوئی ہیں۔ ان کی یہ آخرت فراموشی، دنیا طلبی کی تڑپ اور تمام تر کوششوں کا ضیاع بلاسبب نہیں۔ اِس کربناک اور تشویش انگیز صورتِ حال کا اصل اور بنیادی سبب جس کی اللہ تعالیٰ نے مندرجہ بالا آیات میں نشاندہی فرمائی ہے فی زمانہ موجود ہے حتّٰی کہ اس کی موجودگی کا کوئی انکار نہیں کرسکتا اور بلاشبہ وہ اصل اور بنیادی سبب نشاناتِ الٰہیہ اور مامور من اللہ کی تضحیک کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

دعا

لے کر متاعِ درد کو اُٹھتی ہے جو دعا
وہ ایک مُشتِ خاک کو کرتی ہے کیمیا

جب میں بدل گیا تو زمانہ بدل گیا
گویا مرا خدا بھی تھا کوئی نیا خدا

اشکوں کے ساتھ رُوح پگھل کر جو بہہ گئی
محسوس یہ ہوا کہ مرا دل بھی ڈھل گیا

تج دیں جب اُسکے واسطے ساری محبتیں
ساری محبتوں کا خدا مجھ سے آ ملا

کیا خُوب پا لیا دلِ ناکردہ کار نے
نقشِ وجود اپنا مٹا کر جو پا لیا

رحمہ الکریم ناهید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمباکو نوشی کے مضر اثرات

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

آجکل سگرٹ اور تمباکو نوشی زندگی کی ضروریات میں شامل ہوتی جا رہی ہے اور یہ عادت بطور فیشن کے ہو چکی ہے انسانی صحت پر اس کے مضر اثرات یورپین ممالک میں ظاہر کئے جا رہے ہیں تمام اشاعتی ادارے سگرٹ اور تمباکو کے متعلق یہ تاثر دینے پر مصر ہیں کہ یہ ایک قسم کا زہر ہے جو آپ اپنے جسم میں داخل کر رہے ہیں۔ پریس۔ ریڈیو ٹیلیویژن اور پروپیگنڈا کے تمام ذرائع ان کی تحریک کو کامیاب کرنے میں عرصہ سے ہیں مگر اس کے بالمقابل ایشیائی ممالک بشمول پاکستان سگرٹ اور تمباکو کے حق میں وسیع پروپیگنڈا کر رہے ہیں اور سگرٹ کی کوالٹی اور نکہت کے متعلق ایسے جاذب الفاظ استعمال کرتے ہیں کہ جو کمزور طبائع پر آمادگی کا رجحان پیدا کرتے ہیں حالانکہ سگرٹ کا نشہ ابتداء میں غیر محسوس ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ جسم پر مہلک اثر کرتا رہتا ہے تمباکو کے زہریلے اجزاء میں سے زیادہ خطرناک نکوٹین ہوتی ہے ڈاکٹروں کے قول کے مطابق تقریباً پون رتی نکوٹین ایک کتے کو ہلاک کر سکتی ہے۔ امریکن سگار کے تمباکو میں تقریباً آٹھ فی صدی تک نکوٹین ہوتی ہے اور اگر اس نکوٹین کو سگار سے الگ کر کے انجکشن کے ذریعہ سے دو انسانوں کے خون میں ڈال دیا جائے تو ان کو مدہوش اور کمزور طبائع کو ہلاک کر سکتی ہے۔

سگرٹ سگار سے بھی زیادہ مضر اثرات رکھتا ہے۔ کیونکہ اس میں کاغذ کا دھواں گلے کی خراش میں اضافہ کر کے کینسر کی متعدی بیماری پیدا کرنے کا یقینی سبب ہے اور کینسر ایسی بیماری ہے جو نہ صرف متعدی ہے بلکہ اس سے انسانی جسم میں کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں

(۲)

میڈیکل سائنس کے ماہرین نے لکھا ہے کہ تمباکو چاہے کسی طریق سے بھی استعمال کیا جائے انسانی صحت کو خطرناک حد تک نقصان پہنچاتا ہے۔ اس سے خون کا قوام پتلا ہو کر کمزور ہو جاتا ہے خون کی سرخی زائل ہو کر زردی میں تبدیل ہو جاتی ہے بعض اشخاص کی جلد بھی اس سے متاثر ہوتی ہے اور دھوئیں کے رنگ کے مانند ہو جاتی ہے۔ دماغ کمزور اور سر بوجھل ہو جاتا ہے۔ سر چکرانے لگتا ہے اور بالعموم دردسر کی شکایت کی جاتی ہے منہ اور گلے میں اس کے مضر اثرات ہوتے ہیں چنانچہ تمباکو پینے والے اور کھانے والے کے منہ اور گلے میں خراش سوزش اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق تمباکو ہونٹ اور زبان پر سرطان کا اثر پیدا کرتا ہے۔ بسا اوقات سگرٹ کے دھوئیں سے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ گلے کی نالی میں اس سے مستقل ورم ہو جاتا ہے

(۳)

طبی نقطہ نگاہ سے تمباکو بھوک اور کھانے کی قدرتی خواہش میں دیوار حائل کر دیتا ہے اور یہ روک کئی امراض اور بد اثرات کا پیش خیمہ ہے چنانچہ اس سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دل دماغ اور پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں بے خوابی اور رعشہ ہو جاتا ہے۔ دماغ میں اشتعالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے انسان عصبی المزاج ہو جاتا ہے جونہی اس کا نشہ اترتا ہے تو دماغی ہیجان سے انسان بے چین ہو جاتا ہے اور تمباکو اور سگریٹ کا مطالبہ کرتا ہے اور یہ ایک ایسی عادت ہے کہ جو انسان کی قوت عملیہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ہر لمحہ ایسا شخص سگرٹ کا پابند ہو جاتا ہے اور وہ اپنے تمام کاموں پر اس کو ترجیح اور افضلیت دیتا ہے۔ کسی تیز زہر کو کم سے کم وقت میں جسم کے اندر پہنچانے کا سب سے موثر ذریعہ سانس ہے۔ چنانچہ دھواں جو بذات خود زہریلے اثرات لئے ہوئے ہوتا ہے اور تمباکو اور کاغذ کے زہر آلود بخارات کا بھی حامل ہے سانس کے ذریعہ بڑی تیزی سے پھیپھڑے میں داخل ہو جاتا ہے اس کے زہریلے اثرات سے پھیپھڑے ماؤف ہو کر دق اور سل کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(۴)

رائل کالج آف فزیشنز نے ۱۹۶۲ء میں ایک رپورٹ شائع کی جس کا خلاصہ مقصود اور مفید یہ ہے کہ سگریٹ نوشی انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے یہ پھیپھڑوں کا سرطان اور ورمہ کا باعث ہے اور اس سے دل کی بیماری میں اضافہ ہوتا ہے اس رپورٹ کے اعداد وشمار میں بتلایا گیا ہے کہ ۱۹۶۱ء میں صرف انگلستان میں ۲۳۰۰۰ اشخاص پھیپھڑوں کے سرطان سے مرے۔ ہمارے ملک میں کینسر کا بڑا باعث تمباکو نوشی ہے مغربی فیشن کے پیش نظر عورتوں میں بھی سگرٹ نوشی کی وبا بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے ایسی خواتین کی صحت بھی ہر وقت کمزور رہتی ہے۔ میڈیکل سائنس کے ماہرین کی رائے میں تمباکو پینے والی خواتین کے بچوں کی صحت خراب ہو جاتی ہے اور ان کے بچوں کا وزن کم ہوتا ہے۔ سگرٹ پینے والے والدین کی اولاد جسمانی اور ذہنی طور پر کبھی صحت مند نہیں ہو سکتی۔

بعض اشخاص بڑی سادگی سے کہہ دیتے ہیں کہ فلاں شخص کی صحت بڑی اچھی ہے حالانکہ بڑا سگریٹ نوش ہے۔ ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے تمباکو نوشی کے نقصانات اور بد اثرات کا پلڑا بہر صورت بھاری ہے اور اگر استثنائی طور پر ایک شخص کی صحت اچھی ہے تو وہ ہرگز مثال قرار نہیں دیا جا سکتا جبکہ عمومی رائے اور تجربہ یہی ہے کہ تمباکو انسانی صحت پر خطرناک حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔

(۵)

آج جبکہ گرانی اور مہنگائی نے ہر گھر کے بجٹ کو متاثر کر رکھا ہے انسان سوچنے اور فیصلہ کرنے پر مجبور ہے کہ وہ ان تمام امور کو یکسر چھوڑ دے کہ جن کا فائدہ تو کچھ نہیں ہے مگر نقصان ضرور ہے۔ جن اشیاء کا استعمال مضر ہے اور جس کی وجہ سے ڈاکٹروں کی فیس میں اضافہ ہو رہا ہے اور جو مختلف امراض کا پیش خیمہ ہے ان میں سرفہرست سگرٹ۔ تمباکو۔ حقہ۔ نسوار اور مشکی زردہ اور قوام ہیں جو انسان کے اندر وقتی ہیجان پیدا کرنے کا باعث ہیں اور انسان اس سے غلط رائے قائم کر لیتا ہے کہ ان اشیاء کا استعمال مجھے طاقت دے رہا ہے

(۶)

اسلام نے اصولی طور پر ہدایت دی ہے کہ ایک مومن کو لغویات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے کہ وہ مومن کامیاب ہو گئے جو لغو امور سے پرہیز اور اعراض کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

۱۔ تمباکو یہ ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے۔ وَالَّذِيْنَ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے اور اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

۲۔ "یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے منہ میں اس سے بو آتی ہے اور منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جاوے ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے"

البدر ۳ اپریل ۱۹۰۳ء

۳۔ حقہ کا ترک اچھا ہے منہ سے بو آتی ہے۔ ہمارے والد صاحب مرحوم اس کے متعلق ایک شعر بنایا ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑھا کرتے تھے جس سے اس کی برائی ظاہر ہوتی ہے۔

فتاوی احمدیہ

جلد دوم ص۵۹

۴۔ "حدیث میں آیا ہے:۔

"من حسن الاسلام

ترك مالا يعنيه

یعنی اسلام کا حسن یہ ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جائے اس طرح پر یہ پان حقہ۔ زردہ (تمباکو) افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آجاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

۵۔ "میں حقہ کو نہ منع کرتا اور نہ جائز قرار دیتا ہوں مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہیئے۔"

(البدر ۲۸ فروری ۱۹۰۷ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض فرماتے ہیں:۔

"حقہ بہت گندی چیز ہے اسی طرح دوسرے نشے بھی سخت مضر ہیں ان کو ترک کر دینا چاہیئے۔"

(منہاج الطالبین ص۲۲)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے موقع پر

جزائر فجی میں جلسوں کا انعقاد

(مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ انچارج ویسٹرن ریجن — فجی)

جزائر فجی کے ویسٹرن ریجن میں یوم مصلح موعود منانے کے لئے دوستوں سے مشورہ کے بعد فیصلہ کیا کہ چھٹی کے دن ہفتہ اور اتوار کو علی الترتیب ناندی اور بارو میں یہ جلسے کئے جاویں۔ چنانچہ ہفتہ کے دن ناندی میں لوٹوکا اور ناندی کے احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان پیشگوئی اور بشارت بابت مصلح موعود کی یاد تازہ کرنے کے لئے بڑے شوق سے جمع ہوئے۔ پاکستان سے ہزاروں میل دور اپنے احمدی احباب مرد اور عورتوں کا حضرت مصلح موعود رض والی پیشگوئی کے متعلق شوق سے جمع ہونا خود ہی ایک نشان قائم کرتا ہے۔ شام کو نماز عصر کے بعد قرآن پاک کی تلاوت سے جو مکرم محمد شریف صاحب نے کی اس جلسہ کا آغاز کیا گیا۔ تلاوت کے بعد ماسٹر افتخار احمد صاحب نے صاحبزادی صاحبہ محترمہ مرزا منصور احمد سلمہا اللہ تعالیٰ کی ایک نظم پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی۔ خاکسار نے "یوم مصلح موعود" منانے کے سلسلہ میں پیشگوئی اور حضرت مصلح موعود رض میں اس خدائی نشان کے پوری شان کے ساتھ پورا ہونے پر روشنی ڈالی مکرم مولوی محمد شریف صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر دوستوں کو سنائے۔ مکرم حاجی محمد حنیف صاحب حضرت مصلح موعود رض کی زندگی میں جب کہ ابھی وہ احمدی نہیں تھے حضور کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ آپ نے قیام ربوہ کے دوران پیش آنے والے بعض واقعات بیان فرمائے اور بتایا کہ میں نے خود اس پاک وجود کو دیکھا کہ جو مجسمہ نور تھا۔ ماسٹر محمد حنیف صاحب نے بتایا کہ فجی میں ہم لوگوں کو حضرت مصلح موعود رض کے زمانہ میں احمدیت کے پورے طرح سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق ملی عزیزم سرور شاہ نے بیان کیا کہ کس طرح ہزاروں لوگوں کو آپ کی دعاؤں سے شفا ملی۔ آخر پر خاکسار نے پیشگوئی کے الفاظ کے اصطلاحی رنگ میں حضرت مصلح موعود رض کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی سے متعلق دوسرے شعر بھی احباب کو پڑھ کر سنائے۔ دوستوں کو حضرت مصلح موعود رض جیسا رسول پاک سے عشق اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو کامیاب بنانے جیسا عزم پیدا کرنے کی طرف خاص توجہ دلائی۔ ایک نظم در ثمین سے

"یہ تیری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے"

ایک عزیزہ نوجوان نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی خاکسار نے دعا کرائی اور یہ مبارک تقریب ختم ہوئی۔

ناندی کی جماعت نے سب دوستوں کو کھانا پیش کیا۔

احمدی خواتین اور فریضہ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ احمدی خواتین بھی مردوں کے دوش بدوش دین کے لئے قربانی اور ایثار کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہیں۔ اس سلسلہ میں مستورات کو خاص طور پر زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس زمانہ میں سونا چاندی اور زیورات کا تعلق زیادہ تر مستورات کے ساتھ رہ گیا ہے۔ پس احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے زیورات اور جمع شدہ روپیہ کا جائزہ لیتی رہیں چونکہ نصاب کی مقدار ۵۲½ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا اور نوٹ یا نقدی ہے خواہ بنک میں جمع ہو یا اپنے گھر میں پڑا ہو اس پر ایک سال کا عرصہ گذر جانے پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے "جو زیور پہنا جاتا ہے اور استعمال کے لئے دیا جاتا ہے اس پر زکوٰۃ دینا بہتر ہے وہ اپنے نفس کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسی پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں۔" (مجموعہ فتاوی احمدیہ)

پس لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور اس کے ماتحت بیرونی لجنات سے گذارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں مناسب تحریک فرمادیں کہ خواتین ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دیں۔ رسالہ مسائل زکوٰۃ۔ صدر صاحبان یا نظارت ہذا سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم میاں سراج دین صاحب آف برٹش موٹرز لاہور ۲۷/۲۸ مارچ کو سات بجے شام بعمر ۷۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم اوائل زمانہ خلافت ثانیہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ دوسرے روز ان کا جنازہ ان کے صاحبزادے میاں خلیل احمد بذریعہ ایمبولینس ربوہ لے گئے جہاں بعد نماز جمعہ مسجد مہدی گولبازار میں ان کی نماز جنازہ مکرمہ مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ کیونکہ ان کی وصیت کا معاملہ ابھی قابل تصفیہ تھا۔ اس لئے عام قبرستان میں ان کو امانتاً دفن کیا گیا۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں انہیں داخل فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمود احمد صدر حلقہ نیلا گنبد لاہور)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں باقاعدہ بھجواتے رہیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۲۰۰۰

میں رضیہ سلطانہ زوجہ اختر حسین چوہدری صاحب قوم گوجر پیشہ معلمی عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن پھیرو ویچی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر پانچ ہزار روپیہ بصورت زیورات طلائی ۱۳ تولہ وصول کر لیا ہے اسکی موجودہ قیمت ۔/۹۷۵۰ روپے ہے۔

۲۔ رسٹ واچ مالیتی ۔/۹۰ روپے۔

۳۔ ایک عدد سلائی مشین ۔/۱۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۵۵ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رضیہ سلطانہ صدر لجنہ اماء اللہ پھیرو ویچی ضلع تھرپارکر۔ گواہ شد محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر۔ گواہ شد اختر حسین چوہدری (خاوند موصیہ)۔

مسل نمبر ۲۲۰۰۱

میں رحیم بخش ولد روڈا صاحب قوم جٹ عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد ۔/۷۰۰ روپے

۲۔ ایک غیر از جماعت دوست کے پاس امانت ۔/۵۰۰۰ روپے۔ اس میں سے بعد تحریر وصیت بالا ۔/۱۳۰۰ روپے وصول ہو گئے ہیں باقی بھی جلد وصول ہو جائینگے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت خرچ نان و نفقہ از بچگان ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد رحیم بخش ولد روڈا معرفت چوہدری محمد حسین دکاندار گولبازار ربوہ۔ گواہ شد غلام حیدر ولد رحیم بخش پسر موصی۔ گواہ شد محمد حسین ولد مہتاب دین دکاندار گولبازار ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۰۰۲

میں امۃ السلام زوجہ سید لطیف احمد صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر ذمہ خاوند ایک ہزار روپیہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ امۃ السلام ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز مڈل سکول مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا بواسطہ کوٹ مومن۔ گواہ شد میاں ک۔ احمد شاہ ولد سید طفیل محمد شاہ ۴/۱۲ دار الیمن شرقی ربوہ۔ گواہ شد لطیف احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۲۰۰۳

میں عبد الباسط ولد چوہدری عبد الحمید خان صاحب شوق قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ضلع ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۔/۱۹۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد عبد الباسط کوارٹر نمبر 6/115 ٹی اینڈ ٹی کالونی ہری پور ہزارہ۔ گواہ شد ملک لعل خان صدر جماعت ہری پور۔ گواہ شد رحیم داد صدر مجلس موصیان ہری پور۔

مسل نمبر ۲۲۰۰۴

میں آمنہ بیگم زوجہ کیپٹن عبد المجید سیال صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن سکیم شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی پانچ تولے مالیتی ۔/۳۳۰۰ روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ ۔/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اسوقت مجھے مبلغ ۔/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ آمنہ بیگم زوجہ کیپٹن عبد المجید سیال صاحب بمقام رچنا ٹاؤن ۲۰۵ شاہدرہ ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد عبد المجید سیال خاوند موصیہ۔ گواہ شد مقبول احمد ذبیح مربی سلسلہ مقیم رچنا ٹاؤن۔

مسل نمبر ۲۲۰۰۵

میں ملک سفیر احمد خان ولد ملک نذیر احمد خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۳۰۰ روپیہ بطور جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد ملک سفیر احمد خان ولد ملک نذیر احمد خان 236/D.F.B Area کراچی۔ گواہ شد قریشی فصیح الدین سیکرٹری مال ناظم آباد کراچی۔ گواہ شد ڈاکٹر نور الحق خان ولد ڈاکٹر میجر سراج الحق صاحب کراچی ۳۸/۳

مسل نمبر ۲۲۰۰۶

میں نوید الحق خان صاحب ولد ڈاکٹر نور الحق خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۱۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد نوید الحق خان پلاٹ D-251 فیڈرل بی ایریا کراچی ۳/۱۱۔ گواہ شد ڈاکٹر نور الحق خان ولد ڈاکٹر میجر سراج الحق صاحب کراچی ۳۸/۳۔ گواہ شد قریشی فصیح الدین سیکرٹری مال ناظم آباد کراچی ۱۸/۱

(باقی)

درخواست دعا

۱۔ میری خالہ جان ارشاد بیگم صاحبہ کی طبیعت گلے میں درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

(سلیم احمد چک ۱۰۸ ضلع تھرپارکر)

۲۔ محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد ساجد صاحب سمن آباد لاہور نے اپنے بچے محمد طاہر کی پیدائش کی خوشی کے موقعہ پر مبلغ بیس روپے برائے تعمیر مساجد ارسال کئے ہیں۔ احباب نومولود کی صحت و سلامتی سے لمبی عمر پانے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نومولود مکرم ملک محمد صادق صاحب آف بڈا نوالہ کا پوتا اور سردار بشیر احمد صاحب انجینئر ربوہ کا نواسہ ہے۔

وکیل المال اول تحریک جدید
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے احمدی مبلغین کا ایک کامیاب بارہ روزہ دورہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر تقریر۔ وزیرِ معدنیات کو قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی پیشکش

سیرالیون ریڈیو سے نشر ہونے والی ایک خبر کا ترجمہ

مندرجہ ذیل خبر سیرالیون ریڈیو نے اپنی ۲۸ مارچ ۱۹۷۵ء بروز جمعہ کی نشریات میں چھ مرتبہ نشر کی۔ تین مرتبہ انگریزی میں اور تین مرتبہ مقامی زبان میں:۔

"احمدی مبلغین کی ایک جماعت نے امیر احمدیہ مشن سیرالیون مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر کی سربراہی میں ضلع KOINADUGA کا بارہ روزہ دورہ کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔

امیر صاحب موصوف نے کبالا کے مقام پر ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ خدا تعالیٰ کی عبادت بجا لانے اور انسانیت کی خدمت کرنے کے لحاظ سے آپؐ کی ذات کامل نمونہ ہے۔ اس موقع پر احمدیہ سکول کبالا کے طلباء کی طرف سے پیش کردہ عربی اور انگریزی پروگرام نے سامعین کو از حد متاثر کیا۔

ممبر پارلیمنٹ برائے ضلع KOINADUGA پیراماؤنٹ چیف بلالسانا مارا یازدہم (BALANSANA MARA II) نے شکریہ ادا کرتے ہوئے سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی طبی اور علمی خدمات کو بہت سراہا۔

مشن کی طرف سے عوام کی مذہبی اور تعلیمی ضروریات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

مبلغین کی اس جماعت نے وزیر معدنیات مسٹر الیس۔ بی۔ کواسو کونٹے سے بھی کبالا کے مقام پر ملاقات کی اور انہیں قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ بطور تحفہ پیش کیا۔ ایجوکیشن آفس کبالا کی لائبریری کے لئے بھی ایسا ہی ایک تحفہ پیش کیا گیا۔

ہمارے شمالی صوبہ کے نمائندے سے انٹرویو کے دوران امیر سیرالیون مشن مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے بتایا کہ اب تک جن علاقوں کا دورہ کیا گیا ہے وہاں کے پیراماؤنٹ چیف اور عوام نے جماعتِ احمدیہ کی تعلیمی خدمات کو از حد سراہا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگ اس بات کو محسوس کر رہے ہیں کہ ہماری مساعی کے نتیجہ میں وہ قرآن کریم پڑھنے اور اس کے پیغام کو پھیلانے کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو رہے ہیں۔

اس دورہ میں مولوی مبشر صاحب اور مولوی نظام الدین صاحب بھی امیر صاحب کے ہمراہ تھے۔"

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

تقریبِ نکاح و رخصتانہ

میری بھانجی عزیزہ ناصرہ تسنیم بنت مکرم مولانا بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی کا نکاح میرے بھانجے عزیزم شفیق احمد ابن مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب اسلم مرحوم آف کراچی سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر بتاریخ ۱۶ مارچ ۱۹۷۵ء بوقت ۴½ بجے بعد دوپہر میرے مکان واقع سمن آباد لاہور پڑھا گیا اور اسی دن تقریبِ رخصتانہ عمل میں آئی۔ اعلانِ نکاح اور دعا میں مقامی احباب کے علاوہ محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی نے بھی جو اُس دن لاہور تشریف لائے ہوئے تھے شرکت فرمائی۔

بارات کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز قبل دوپہر لاہور پہنچی اور اسی روز ۱۰½ بجے شب ہوائی جہاز سے ہی واپس روانہ ہوئی۔

عزیزم چوہدری شریف احمد صاحب نے جیمس ہوٹل کراچی میں اپنے برادرِ اصغر کی اعلیٰ پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا جس میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے۔ آمین۔

عبدالشکور اسلم ایم۔ اے
قائد مجلس خدام الاحمدیہ
اسلامیہ پارک لاہور

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہماری دلی تڑپ کیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا:۔

"یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے زمانہ میں ایک ایسی جماعت بنا دی ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہے یہی وہ جماعت ہے جس کے دل میں یہ تڑپ ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو نوعِ انسان کے دل خدا اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت لئے جائیں۔"

اے مخلصینِ جماعتِ احمدیہ! اس مقصد کے حصول کے لئے مالی قربانیوں کو جاری رکھئے۔ اس سال کے آخر تک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں آپ کے کل وعدہ کا کم از کم ۲/۱۵ جزو وصول ہو جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درخواستِ دعا

میرے بہنوئی نصیر احمد چوہدری صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں اور آجکل کراچی میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(سید محمود اللہ شاہ ابن سید مسعود مبارک شاہ صاحب)

ضرورت اساتذہ

بعض بیرونی ممالک میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے ان مضامین میں ایم۔ اے کی سند رکھنے والے احباب درخواستیں ارسال فرمائیں۔

انگریزی۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ زراعت۔ فزیکل ایجوکیشن۔

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

خطرناک چارہ بے خطر ڈالئے

بشرطیکہ آپ کے پاس اکسیر اپھارہ کا سٹاک موجود ہو۔ اکسیر اپھارہ کے استعمال سے خدا کے فضل سے خطرناک سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچائی ہے۔

فی پیکٹ ۔/۱۰ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن

مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیوایڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر: ۶۰۶/۶۰۷

گمشدہ رقم

خاکسار کی مبلغ ۔/۲۰ روپے کی رقم دفتر تحریک جدید اور مرزا حنیف احمد صاحب کی کوٹھی کے درمیانی رستے میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

محمد اسمٰعیل منظر
دفتر وکالت مال ثانی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴